THE EXPRESS TRIBUNE
WITH THE International New York Times

Prosecutors' conference: Speakers discuss need to restore public trust in judicial system

By Press Release
Published: September 27, 2014

KARACHI: There is a need to strengthen the prosecution services in Pakistan to restore public trust in the judicial system and the law enforcement agencies, said Hans Juergen Paschke, the consul and deputy head of mission of the German Consulate Karachi.

He was speaking at the inaugural ceremony of the 4th Senior Prosecutors' Conference in Karachi on Thursday. The conference was organised by the Criminal Prosecution Services of Pakistan in collaboration with the Deutsche Gesellschaft für Internationale Zusammenarbeit (GIZ), that is, the German Federal Enterprise for International Cooperation. Punjab prosecution services secretary Nadeem Irshaad Kiyani presided over the conference.

Addressing the issue of worsening law and order situation in the city, Paschke said that prosecutors and law enforcement agencies are under tremendous pressure as they are losing trust of the masses. "They need to improve their credibility and restore trust among people by enhancing the prosecution services," he said.

The aim of the conference is to provide a platform to prosecutors to discuss federal and provincial laws, propose amendments and prepare recommendations for legislators to strengthen the prosecution services.

Paschke said that he hopes that if judicial officers and prosecutors from across Pakistan discuss the issues facing them, they can come up with viable solutions to improve the overall judicial system in the country.

He promised Germany's support to the Pakistani authorities for ameliorating the various sectors, including the judicial system and law enforcement, in the country.

The GIZ principal adviser to prosecution services of Punjab, Christoph Harsdorf, said that prosecutors faced immense difficulties in prosecuting the accused before the judiciary because of various technical and legislative problems. He spoke about the importance of witnesses and evidence among other issues.

Published in The Express Tribune, September 27th, 2014.

http://www.thenews.com.pk/Todays-News-4-274969-Restoring-trust-in-judicial-system-imperative-for-Pakistan

INTERNATIONAL THE NEWS

'Restoring trust in judicial system imperative for Pakistan'

our correspondent
Friday, September 26, 2014
From Print Edition
Karachi

People's trust in Pakistan's judicial and law enforcement systems, according to German Deputy Consul General in Karachi Hans Juergen Paschke, can only be restored by strengthening prosecution services.

"Given the deteriorating law and order situation in Karachi, law enforcement agencies and prosecutors are under tremendous pressure, and are fast losing the public's trust. They really need to raise their credibility, which can only be achieved by improving their services," he said while speaking to prosecutors from all over the country at the inaugural ceremony of the 4th Senior Prosecutors' Conference on Thursday.

The conference is being organised by the Criminal Prosecution Services of Pakistan, in collaboration with German Federal Enterprise for International Cooperation or GIZ as it is commonly known. The participants include prosecutors from Punjab, Sindh, Khyber Pakhtunkhwa, Balochistan, Azad Jammu and Kashmir and Gilgit-Baltistan.

Representatives of prosecution services would discuss federal and provincial laws, as well as the proposed amendments and recommendations aimed at strengthening prosecution services.

Paschke said he was hopeful the platform would enable judicial officers and prosecutors to discuss and formulate viable solutions for all that ails the country's legal system.

He vowed that Germany would continue to provide technical support to local authorities for improvements in the judicial and law enforcement sectors of Pakistan.

GIZ's principle advisor for prosecution services of Punjab, Christoph Harsdorf, outlined the issues being faced by prosecutors. He said that, owing to the various technical and legislative problems, prosecutors were facing immense difficulties in pursuing cases before the judiciary.

He spoke about the importance of witnesses and evidence in prosecution and said a lack of the latter leads directly to the presumption of innocence, which is a fundamental rule in any court of law.

The GIZ expert lauded the participating legal officers for voluntarily attending the conference and said that their impressive turnout proved their drive for improvements in Pakistan's judicial system.

Over the course of the conference, prosecutors from all provinces discussed amendments in federal and provincial legislation to empower prosecution, inconsistencies in provincial legislation vis-a-vis the Federal Code of Criminal Procedure on Prosecutional Independence and other related issues.

The formation of a sub-committee to draft legislative amendments, which would be forwarded to provincial and federal legislators, was also a part of the agenda.

http://www.jehanpakistan.com/epaper/detail_news.php?news=%2Fepaper%2Fepaper%2Fkarachi%2F260914%2Fpage8-34.jpg#sthash.RsLjwiWo.dpbs

جمعۃ المبارک، 26 ستمبر 2014
جہان پاکستان
کراچی
www.jehanpakistan.com
08

پاکستانی عوام کا اعتماد بحال کرنے کی ضرورت ہے، بانس یورگن

قانون نافذ کرنے والے اداروں اور استغاثہ پر شدید دباؤ ہے، جرمن قونصل جنرل

ادارے اپنی کارکردگی بہتر بنا کر عوام کا خود پر اعتماد بحال کریں، ڈپٹی قونصل جنرل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جرمنی کے قونصل جنرل بانس یورگن نے کہا ہے کہ پاکستان میں نظام عدل اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مضبوط بنا کر عوام کا اعتماد بحال کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان خصوصاً کراچی میں امن وامان کی خراب صورتحال کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں اور استغاثہ پر شدید دباؤ ہے۔ اس صورتحال کے نتیجے میں عوام کا اعتماد نظام اور اداروں پر کم ہو رہا ہے۔ جرمنی کے ڈپٹی قونصل جنرل مسٹر پاشکے نے کہا کہ ادارے اپنی کارکردگی بہتر بنا کر عوام کا خود پر اعتماد بحال کریں۔ وہ جمعرات کو کراچی میں چوتھی سینئر پراسیکیوٹرز کانفرنس میں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، گلگت اور بلتستان سے تعلق رکھنے والے پراسیکیوٹرز سے خطاب کر رہے تھے۔

http://e.dunya.com.pk/detail.php?date=2014-09-26&edition=KCH&id=1305598_47117024

روزنامہ دنیا کراچی

ادارے اپنی کارکردگی بہتر بنا کر عوام کا اعتماد بحال کریں، پاشکے

نظام عدل بہتر کر کے عوام کا اعتماد بحال ہوسکتا ہے، ڈپٹی قونصل جنرل جرمنی

امن وامان کی صورتحال کے باعث اداروں اور استغاثہ پر دباؤ ہے، پراسیکیوٹرز کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جرمنی کے ڈپٹی قونصل جنرل ہانس یورگن پاشکے نے کہا ہے کہ ملک میں نظام عدل اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مضبوط بنا کر عوام کا اعتماد بحال کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک خصوصاً کراچی میں امن وامان کی خراب صورتحال کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں اور استغاثہ پر شدید دباؤ ہے، اس صورتحال کے نتیجے میں عوام کا اعتماد نظام عدل اور اداروں پر کم ہورہا ہے۔ مسٹر پاشکے نے کہا کہ ادارے اپنی کارکردگی بہتر بنا کر عوام کا اعتماد بحال کریں۔ وہ جمعرات کو کراچی میں چوتھی سینئر پراسیکیوٹرز کانفرنس میں پنجاب، سندھ، خیبر پختون خوا، گلگت اور بلتستان سے تعلق رکھنے والے پراسیکیوٹرز سے خطاب کررہے تھے۔ کانفرنس کے دوران وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں خدمات انجام دینے والے پراسیکیوٹرز، وفاقی اور صوبائی قوانین کا جائزہ لیں گے اور ان میں ترامیم تجویز کریں گے۔ کانفرنس میں قانون سازی کی تجاویز مرتب کر کے حکومت کو دی جائیں گی۔ ڈپٹی قونصل جنرل مسٹر پاشکے نے امید ظاہر کی کہ کانفرنس میں شریک عدالتی افسران وعہدیدار ایسے مسائل کا جن کا انہیں سامنا ہے بھرپور جائزہ لیں گے اور ملک میں پراسیکیوشن سروس کو موثر بنانے کے لئے قابل عمل حل اور تجاویز دیں گے تاکہ ملک میں نظام انصاف اور نفاذ قانون کا مقصد حاصل ہوسکے۔ جرمن ادارے جی آئی زیڈ کے سینئر کنسلٹنٹ کرسٹوف ہرڈوف نے ملک میں نظام انصاف اور پراسیکیوشن کو درپیش مشکلات کا احاطہ کیا اور کہا کہ فنی اور قانونی مشکلات کے نتیجے میں مجرموں کے خلاف عدالتی کارروائی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے گواہوں، شہادتوں اور دیگر مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ اگر کسی کے خلاف کافی، قابل قبول ثبوت وشواہد اور گواہی نہ ہوتو ملزم کو بے گناہ ہی تصور کیا جاتا ہے۔ مسٹر کرسٹوف نے کہا کہ مقدمہ عدالت میں پیش کرتے ہوئے ان معاملات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ کانفرنس کے لیے پنجاب کے سیکریٹری پراسیکیوشن ندیم ارشاد کیانی کو چیئرمین منتخب کیا گیا۔ کانفرنس میں پراسیکیوشن سے متعلق قوانین اور مشکلات کا جائزہ لے کر مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو تجاویز پیش کی جائیں گی۔

ایڈیٹر انچیف میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا کراچی

جرمنی کے ڈپٹی قونصل جنرل ہانس یورگن پاشکے چوتھی سینئر پراسیکیوٹرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کراچی کی خبریں

کے ماہرین اور بزنس کمیونٹی کی نمائندہ شخصیات نے کمشنر کراچی شعیب احمد صدیقی کو یقین دلایا کہ کراچی انتظامیہ شہر کی بہتری اور ترقی کے لئے جو کام کر رہی ہے اس میں وہ ان کے ساتھ ہیں اور وہ بھی کراچی کو بہتر بنانے کی کوششوں میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ اجلاس میں مختلف تجاویز پر غور کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ شہریوں میں شہر کو بہتر بنانے کا شعور اجاگر کرنے کے لئے نجی اور غیر سرکاری اداروں کے تعاون سے مہم شروع کی جائے گی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا

ملک میں نظام عدل کیلئے اداروں کا استحکام ضروری ہے، جرمن قونصل جنرل

کراچی میں امن وامان کی خراب صورتحال کے باعث قانون نافذ کرنے والے اداروں پر دباؤ ہے

مجرموں کے خلاف عدالتی کارروائی میں مشکلات درپیش ہیں، پراسیکیوٹرز کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جرمنی کے ڈپٹی قونصل جنرل باس یورگن نے کہا ہے کہ ملک میں نظام عدل اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مضبوط بنا کر عوام کا اعتماد بحال کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ ملک خصوصاً کراچی میں امن وامان کی خراب صورتحال کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں اور استغاثہ پر شدید دباؤ ہے۔ اس صورتحال کے نتیجے میں عوام کا اعتماد نظام اور اداروں پر کم ہو رہا ہے۔ مسٹر پشلے نے کہا کہ ادارے اپنی کارکردگی بہتر بنا کر عوام کا خود پر اعتماد بحال کریں۔ وہ جمعرات کو کراچی میں چوتھی سینئر پراسیکیوٹرز کانفرنس میں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، گلگت اور بلتستان سے تعلق رکھنے والے پراسیکیوٹرز سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس کے دوران وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں خدمات انجام دینے والے پراسیکیوٹرز وفاقی اور صوبائی قوانین کا جائزہ لیں گے اور ان میں ترامیم تجویز کریں گے۔ کانفرنس میں قانون سازی کی تجاویز مرتب کر کے حکومت کو دی جائیں گی۔ ڈپٹی قونصل جنرل مسٹر پشلے نے امید ظاہر کی کہ کانفرنس میں شریک عدالتی افسران وعہدیداران ایسے مسائل کا جن کا انہیں سامنا ہے بھرپور جائزہ لیں گے اور ملک میں پراسیکیوشن سروس کو موثر بنانے کے لئے قابل عمل تجاویز دیں گے تاکہ ملک میں نظام انصاف اور نفاذ قانون کا مقصد حاصل ہو سکے۔ جرمن ادارے جی آئی زیڈ کے سینئر کنسلٹنٹ کرسٹوف ہرڈاف نے ملک میں نظام انصاف اور پراسیکیوشن کو درپیش مشکلات کا احاطہ کیا اور کہا کہ فنی اور قانونی مشکلات کے نتیجے میں مجرموں کے خلاف عدالتی کارروائی میں مشکلات کا سامنا ہے۔

جرمنی کے ڈپٹی قونصل جنرل چوتھی سینئر پراسیکیوٹرز کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

اساتذہ پر تشدد کرنیوالی پولیس کراچی سے دھرنا ختم کرائے، پیر مظہر الحق

سندھی زبان کے اساتذہ کے گھروں میں فاقہ کشی کا سماں ہے

ایم کیو ایم بڑی سیاسی جماعت ہے ان کے کارکنان پر تشدد کرنا غیر قانونی عمل ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پیپلز پارٹی سندھ کے سینئر رہنما سابق سینئر صوبائی ... کے گھروں میں فاقہ کشی کا سماں ہے مسلسل دو سالوں سے ان اساتذہ کو تنخواہوں سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ انھوں نے

http://epaper.pakobserver.net/201409/27/national2.php

NATIONAL

Saturday, September 27, 2014 | Pakistan OBSERVER | 03

Paschke advises nation's trust in judiciary, agencies

AMANULLAH KHAN

KARACHI—Deputy German Consul General in Karachi Hans Juergen Paschke has called for restoring people's trust in country's judicial system and law enforcing agencies by strengthening the prosecution services in Pakistan.

"Due to worsening law and order situation in Karachi, law enforcing agencies and prosecutors are under tremendous pressure from common people and are losing trust in the eyes of masses. They need to improve their credibility and restore their trust among people by strengthening the prosecution services", the German Deputy Consul General told prosecutors and senior law officers at the inaugural ceremony of 4thSenior Prosecutors' Conference in Karachi on Thursday.

The 4th Senior Prosecutors' Conference is being organized by the Criminal Prosecution Services of Pakistan in collaboration with German Federal Enterprise for International Cooperation or GIZ here at a local hotel, where prosecutors from across Pakistan including Punjab, Sindh, KPK, Balochistan, AJK and Gilgit-Baltistan are participating in the conference.

Representatives from prosecution services from federal and provincial governments would discuss federal and provincial laws at the conference and propose amendments as well as prepare recommendations for the legislators to strengthen the prosecution services at the federal and provincial levels.

The German Deputy Consul General Hans Juergen Paschke expressed the hope that judicial officers and prosecutors from entire Pakistan would discuss the issues facing them and come up with the viable solutions to improve the overall judicial system in the country.

He vowed that Germany would continue to provide technical support to the authorities in Pakistan for bringing improvement in various sectors including the judicial and law enforcement in the country.

GIZ Principle Advisor to Prosecution Services of Punjab Christoph Harsdorf outlined the issues and problems facing prosecutors in the country and said owing to various technical and legislative problems, prosecutors were facing immense difficulties in properly prosecuting the accused before the judiciary.

He talked about the importance of witnesses, evidences in prosecution besides other issues facing the prosecutors and said if there is no proper evidence available to prosecutors in a case, there is a presumption of innocence, which should be kept in mind before prosecuting a criminal in a court of law.

The GIZ Expert lauded the participating law officers for volunteering themselves for attending the conference and said they have come up in such a healthy number for improving the judicial system and justice in the country.

On the occasion, Secretary of Prosecution Services Punjab Nadeem Irshaad Kiyani was selected as the chairman of the conference to preside over the moot.

During the course of the conference, prosecutors from all four provinces, AJK and Gilgit Baltistan would be discussing amendments in federal and provincial legislation to empower prosecution, inconsistencies in provincial legislation vs. Federal Code of Criminal Procedure on Prosecutional Independence and other related issues.Formation of a Cub-committee to draft legislative amendments to be forwarded to provincial and federal legislators is also on part of the agenda of the prosecutors' conference.